دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئ دہلی

15 اکتوبر، 2019

پریس ریلیز

جرمن اسکالر کا جامعہ میں اردو لفظ جذبہ کی آمد اور تاریخ پر خطبہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ انگریزی کے زیر اہتمام "جذبات: عہد جدید میں اس کی پیدائش" کے موضوع پر ایک توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ لیکچر جرمنی کے شہر برلن میں میکس پلانک انسٹی ٹیوٹ برائے انسانی ترقی میں سینٹر برائے تاریخ کے سینئر محقق پروفیسر مارگریٹ پرناؤ نے دیا، اس سے قبل پروفیسر نشاط زیدی، ہیڈ، شعبہ انگریزی نے استقبالیہ خطبہ دیا۔

نوآبادیاتی ہندوستان (2019) میں اپنی تازہ ترین اشاعت کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے، پروفیسر پیرنا نے نوآبادیاتی ہندوستان، خاص طور پر جدوجہد آزادی کے بڑے سیاسی واقعات پر روشنی ڈالی اور اس پوری تحریک سے پیدا ہونے والی لسانی خصوصیات کی باریکیاں بیان کیں۔

پروفیسر پرناؤ نے لفظ جذبات کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے دعوی کیا کہ یہ لفظ 1870 کے عشرے سے پہلے نہیں موجود نہیں تھا۔ انھوں نے کہا یہ لفظ اس دوران ہونے والی تبدیلی اور اتھل پتھل کے بارے میں بہت کچھ بتا تا ہے انھوں نے کہا انسان کے اندرون و بیرون کے تاثر کے اظہار کے لئے اس سے خوبصورت لفظ نہیں ملتا۔

انہوں نے کہا جذبات تصوف میں 'جزب' کے تصور سے سامنے آتا ہے، جس میں اس بات کا اشارہ کیا جاتا ہے کہ صوفی شاگرد جب خدا کی طرف راغب ہوتا ہے تو وہ 'جذب' کی کیفیت سے سرشار ہوتا ہے۔

انہوں نے علی گڑھ موومنٹ کو ایک قابل عمل تحریک قرار دیتے ہوئے جذبات اور قوم پرستی کے مابین رشتہ کو وضح کیا۔

لیکچر میں شعبہ انگریزی اور شعبہ تاریخ کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے اساتذہ، محققین اور طلباء نے شرکت کی۔ لیکچر کے بعد بحث و تمحیص اور سوال جواب کا بھی سیشن ہوا۔ اس کا اختتام جامعہ ملیہ اسلامیہ، شعبہ انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر شوبی عابدی کے کلمات تشکر سے ہوا۔

احمد عظیم

پی آر اوا اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئ دہلی